عنوانات قرآن علوم قرآن میں

تالیف:
علی شاکری

www.Ketab.ir

سرشناسه: شاکری؛ علی
عنوان: عنوانات قرآن علوم قرآن میل
تکرار نام پدید آورنده: تألیف علی شاکری
مشخصات نشر: قم رسالت یعقوبی، ۱۳۹۹
مشخصات ظاهری: ۲۰۵ ص
بها: ۴۰۰/۰۰۰ ریال
شابک: ۳-۰۵-۷۲۳۷-۶۲۲-۹۷۸
وضعیت فهرست نویسی: فیپا
یادداشت: کتابنامه به صورت زیرنویس
یادداشت: اردو
موضوع: قرآن - بررسی و شناخت
موضوع: علوم قرآنی
موضوع: قرآن - مطالب گوناگون
رده بندی کنگره: ۱۳۹۹؛ ۹ع۲ش / ۳ / ۶۵ BP
رده بندی دیویی: ۲۹۷/۱۵۹
شماره مدرک: ۶۰۱۸۹۵۶

انتشارات رسالت یعقوبی

نام کتاب: عنوانات قرآن علوم قرآن میل
مؤلف: علی شاکری
ناشر: رسالت یعقوبی
نوبت چاپ: اول
تاریخ نشر: ۱۳۹۹
صفحه آرایی: موسی عارفی
شابک: ۳-۰۵-۷۲۳۷-۶۲۲-۹۷۸
تیراژ: ۵۰۰ نسخه
قیمت: ۴۰۰/۰۰۰ ریال

مرکز پخش: قم: بلوار معلم، مجتمع ناشران، انتشارات رسالت یعقوبی واحد ۱۴
تلفن: ۳۷۷۴۲۰۹۲ فاکس: ۳۷۷۳۹۲۶۴
همراه: ۰۹۱۲۲۵۱۱۱۹۶

www.ketab.ir

مقدمہ :

قرآن کی آیات عالمگیر معنویت و مفہوم کی حامل ہیں ان آیات کو صرف (ذکر المسلمین، رب المسلمین) اور (رحمۃ المسلمین) بنالینا حد سے بڑھی ہوئی محبت کا نتیجہ تو ہوسکتا ہے۔ لفظ عالمین کے مفہوم میں ملت ابراہیمی، بھی شامل ہیں اور بنی اسرائیل بھی، مسلمانوں کیساتھ عیسائی بھی، یہود کے ساتھ ہندو بھی، عربوں کے ساتھ عجمی بھی، ترکوں سے ساتھ تاجک بھی، یورپیوں کے ساتھ ایشیائی بھی، گوروں کیساتھ کالے بھی، امریکہ کے ساتھ افریقہ بھی۔ قرآن، محمدؐ اور خدائے واحد صرف مسلمانوں کے نہیں تمام امتوں، قوموں اور نسلوں کے لئے ہیں۔

قرآن صرف مسلمانوں کی کتاب نہیں سب انسانوں کی کتاب ہے اس لئے اس میں کسی جگہ یکساں طرز معاشرت پر زور نہیں دیا گیا ہے کیونکہ دنیا کے مختلف حصوں میں معاشرتی طرزیں بدلتی رہتی ہیں۔

یہاں قرآن کے ایک قاری کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ قرآن کے بنیادی مضامین توحید و آخرت اور شریعت اسلامی کے بیان پر بس نہیں کرتے، بلکہ اس کتاب الٰہی کا ایک بڑا حصہ وہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور دعوتی جد و جہد سے متعلق ہے۔ اس کی کیا حیثیت ہے اور اس میں ہمارے لئے کیا رہنمائی ہے؟ ہم ذیل میں اسی سوال کا جواب بالتفصیل بیان کریں گے، کیونکہ یہی وہ مقام ہے جس کی صحیح نوعیت نہ جاننے کی بنا پر لوگوں کو بڑی غلط فہمیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ بہت سے لوگ فتویٰ دے دیتے ہیں کہ قرآن صرف عربوں کے لئے نازل ہوا تھا اور اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اور بہت سے لوگ اس پوری جد و جہد کو امت سے متعلق کرکے خود کو اور امت کو ان ذمہ داریوں کا مکلّف بنا دیتے ہیں جن کا کوئی تقاضا خدا کی طرف سے نہیں۔ یوں نہ صرف خود کو اور امت کو مشکل میں ڈال دیتے ہیں، بلکہ اس کے نتیجے میں دین کا نصب العین تک تبدیل ہو کر رہ جاتا ہے۔

چونکہ دشمنان اسلام نے اس نورالٰہی کو خاموش کرنے اور اس کے مقدس آسمانی اصول و قوانین دنیا میں پھیلنے سے روکنے سلسلہ میں اپنی تمام تر کوششیں بروی کار لارہی ہے لہٰذا قرآنی تعلیمات کو محدود کردینے کے لئے اس قسم کے بھی

پروپیگنڈے کئے جاتے رہے ہیں اور کئے جارہے ہیں اور پاکستان میں، میں خود اپنے کانوں سے سنا ہے ایک بڑے شخصیت سے اس کی قول کہ قرآن صرف عرب کے لئے آیا تھا ہم خود نے اپنے طرف دعوت کیا ہے، یا اس کا تعلق محض پیغمبر اسلام (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے دور سے ہے، لہٰذا ضروری ہوتا ہے کہ خود قرآن کریم کی آیات سے استدلال کرتے ہوئے جن میں قرآن کا عالمی وجاودانی ہونا اور پیغمبر اسلام (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی رسالت و تبلیغ کا کسی دور اور افراد سے مخصوص نہ ہوناذ کر ہوا ہے، اس قسم کے شک و شبہات کا بے بنیاد اور لغو ہونا ثابت کردیا جائے۔

بعد اس کے کہ عقل نے حکم دیا کہ ضروری ہے ہر انسان قرآن کی طرف رجوع کریں، اور انسان وہی ابتدا سے اپنے مطالعہ و تحقیق کو قرآن میں بعض مطالب کی طرف توجہ ضروری ہے، ان میں سے ایک یہ ہے قرآن اپنے معرفی کیسے کرتا ہے۔ قرآن میں اس کتاب کے اوصاف و عنوانات نیز اس کے مقاصد و خصوصیات کے بارے میں بھی ذکر موجود ہے چنانچہ سب سے پہلے ہم ان لفظوں کا جائزہ لیتے ہیں جو قرآن کے سلسلے میں مستقل عنوان کی حیثیت سے یا محض اوصاف کے اعتبار سے استعمال ہوئے ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ یہ عنوانات واوصاف اس کتاب کی شناخت میں کس طور پر مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔

جتنے مقالات اور کتابیں اس موضوع پر لکھی گئی ہیں پھر بھی ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ ہم اس جدید دور کے تقاضے کے مطابق علوم قرآن کے موضوع پر مقالہ لکھنا ایک طالب ہونے کی ناطق سے یہ اپنی شرعی ذمہ داری سمجھتا ہوں۔

قرآن مجید کا یہ دعوی اسے اپنی طرف متوجہ کرلیتا ہے یہ کتاب خالق کائنات کی طرف سے ،خوش بختی سعادت کی آخری ترین منزلون تک پہونچنے کے سلسلے میں انسانون کی رہنائی کے لئے نازل کی گئی ہے۔ اگر ہم فرض بھی کرلیں قرآن مجید کا مطالعہ کرنے والا بھی اصول دین آور فرو

www.ketab.ir

ع دین وغیرہ پر ایمان نہیں لایا ہے پھر بھی اس فطرت اس کتاب کے معانی مطالب پر غور و فکر آ ور تجسّس و تفحص سے کام لینے پر انسان کو مجبور کرتی ہے ۔ کیا یہ، آن ہی فطری عوامل کا نتیجہ نہیں ہے۔

لہٰذا تعجب کا مقام ہے کہ جن لوگوں سے جو اس کتاب کے بارے میں سب سے زیادہ اطلاع ہو تے ہوئے اس کے معانی و مطالب کے سمجھنے کی طرف مائل کیوں نہیں ہوئے؟

اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہو سکتا ہے، بعض کا یہ خیال رہا ہے کہ تفسیر قرآن کا حق ائمہ معصومین (علیہم السلام) سے مخصوص ہے۔

یا یہ کہ لوگوں کو اس بات کا خوف دامنگیر رہا ہے کہ اگر اس مقدس کتاب کا صحیح حق ادا نہ کر سکے تو تفسیر بالرائے کے مرتکب قرار پائیں گے جس کی احادیث میں بڑی شدت کے ساتھ مذمت کی گئی ہے۔

اس کے خلاف ایک دوسرا انتہا پسند گروہ اور بھی ہے جو تحقیق اور غور و فکر کے سلسلے میں کسی قسم کی زحمت و مشقت برداشت کرنا نہیں چاہتا ہے چنانچہ وہ کہتا ہے کہ قرآن کسی بھی تفسیر کا محتاج نہیں ہے جو بھی عربی زبان سے آشنائی رکھتا ہو اس کے مطالب و معانی اور معارف و حقائق بخوبی درک کر سکتا ہے۔

اور ہم انشاء اللہ ان کے جواب بھی پور وضاحت کے ساتھ خود قرآن کی روشنی میں پیش کرنے کی کوشش کریں گے۔

«فَقُلْتُ لَهُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ مَا تَقُولُ فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ هُوَ كَلَامُ اللهِ وَقَوْلُ اللهِ وَكِتَابُ اللهِ وَوَحْيُ اللهِ وَ تَنْزِيلُهُ».

راوی نے امام صادقؑ سے سوال کیا اے اللہ کے رسول کے بیٹے، قرآن کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے، امام عالی مقام نے فرمایا: یہ اللہ تعالی کے کلام و قول خدا اور کتاب خدا اور وحی الٰہی ہے اور اللہ کے طرف سے نازل ہوا ہے۔

www.ketab.ir

فہرست مضامین

مقدمہ ۷

فصل اوّل ۱۱

خطابات قرآنی ۱۱

پہلا حصہ: ۱۳

قرآن کریم کے عالمی و آفاقی ہونے پر دلالت کرنے والی آیات ۱۳

ایک شبہ اس کی جواب: ۱۳

اس شبہ کا تفصیلی جواب: ۱۳

اس موضوع سے متعلق آیات کو ہم مجموعی طور پر دو حصوں میں تقسیم کرسکتے ہیں ۱۳

الف: وہ آیتیں جن میں "یا ایہا النّاس" کے ذریعہ مورد خطاب قرار دیا گیاہے: ۱۴

ب: وہ آیتیں جن میں (للناس) ہونا ذکر ہواہے: ۲۲

ج: وہ آیتیں جس میں "یا بنی آدم" کے ذریعہ خطاب کیا گیا ہے: ۲۶

د: وہ آیات جن میں "العالمین" کے ذریعہ خطاب کیا ہے: ۲۹

دوسرا حصہ: ۳۱

پیغمبر اسلامؐ کی رسالت کا ہمہ گیر وجاودانی ہونے پر دلالت کرنے والی آیات ۳۱

الف: وہ آیتیں جن میں لفظ (للنّاس و الناس) آیا ہے۔ ۳۱

ب: وہ آیتیں جن میں لفظ (للعالمین) آیا ہے ۳۳

ج: وہ آیتیں جن میں (ومن بلغ) جیسے الفاظ ذکر ہواہے: ۳۴

د: وہ آیات جن میں لفظ (یا اہل الکتاب) ذکر ہواہے: ۳۵

www.ketab.ir

ھ: وہ آیات جن میں تمام ادیان وآئین پر اسلام کی کامیابی کی خبر دی گئی ہے۔ ... ۳۹
خلاصہ بحث: ۴۰
کور دلوں کے شک وشبہات: ۴۱
اس اشتباہ کا اجمالی جواب: ۴۴
اس مسئلہ کا تفصیلی جواب: ۴۵
قرآن دائمی منشور: ۴۷
فصل دوم ۵۱
اوصاف واسماء قرآن ۵۱
ا۔وہ کل تعبیرات جو " بعنوان مشیر" یا معنای جنسی کی حیثیت رکھتی ہیں: ۵۴
قرآن: ۵۴
کتاب: ۵۸
صحف: ۶۱
حدیث واحسن الحدیث: ۶۲
قول: ۶۳
۲۔وہ عناوین جو بیان کنندۂ "قرآن اللہ کے طرف سے ہے" ہے۔ ۶۵
کلام اللہ وکلمات اللہ: ۶۵
تنزیل و منزّل: ۶۶
آیات: ۶۸
وحی: ۷۲
۳۔وہ عناوین جو قرآن کے مخصوص طرز بیان کو واضح کرتے ہیں: ۷۵
مبین: ۷۵
متشابہ: ۷۷
عربی: ۸۰
تفصیل ومفصّل: ۸۱

www.Ketab.ir

۴۔ وہ اوصاف مدح آمیز اوراہمیت کو بیان کرتے ہیں: ۸۲
عظیم: ۸۲
ثقیل: ۸۳
مجید: ۸۴
مبارک: ۸۴
عزیز: ۸۶
علیّ: ۸۶
۵۔ وہ اوصاف جو رابط قرآن باقی کتب آسمانی کو بیان کرتا ہے: ۸۷
تصدیق ومصدق: ۸۷
مہیمن: ۸۹
۶۔ وہ عنوانات جو قرآنی مطالب کی صحت، مضامین کے استحکام اور مفاہیم کے واضح ہونے پر دلالت کرتے ہیں: ۹۰
علم: ۹۰
برھان: ۹۰
بیان وتبیان: ۹۱
بیّنہ و بیّنات: ۹۲
حکمت: ۹۲
حکم: ۹۴
حکیم: ۹۵
فرقان: ۹۷
فصل: ۹۸
قیم وغیر ذی عوج: ۹۹
حق و حق الیقین: ۱۰۰
صدق: ۱۰۱

www.Ketab.ir

بلاغ: ۱۰۲
۷۔وہ عناوین جو غفلت سے نکال کر حق کو قبول کرنے کی صلاحیت پیدا کردیتاہے: ۱۰۲
ذکر: ۱۰۳
ذکری: ۱۰۵
تذکرۃ: ۱۰۵
موعظہ: ۱۰۷
۸۔وہ عنوانات جو قرآن سے حاصل ہونے والی ایمانی قوت وطاقت پر دلالت کرتے ہیں:
.... ۱۰۹
بشری: ۱۰۹
بشیر، نذیر، عذر و نُذر: ۱۰۹
۹۔وہ عنوان جو موانع دور کرکے امراض قلبی سے نجات دلانے پر دلالت کرتا ہے: . ۱۱۲
شفاء: ۱۱۲
۱۰۔وہ عنوانات جو قرآن کریم کا مجموعی طور پر انسانی زندگی کے ہر مرحلہ کو واضح کرتے ہیں:
.... ۱۱۳
نور: ۱۱۴
بصائر: ۱۱۵
ہدی: ۱۱۷
رحمت: ۱۱۹
فصل سوم نزول قرآن و کیفیت نزول ۱۲۳
نزول قرآن ۱۲۳
قرآن کا خدا کی کتاب ہو نا: ۱۲۵
۱۔مادۂ نزول، انزال، تنزیل: ۱۲۶
الف۔نزول ۱۲۶
۲۔مجیئ: ۱۳۳

۳۔مادہ ایتان وایتاء: ۱۳۵
۴۔مادۂ وحی : ۱۳۶
۵۔قرائت وتلاوت : ۱۳۷
۶۔مادۂ ترتیل: ۱۳۸
۷۔القاء و تلقّی : ۱۳۹
۸۔مادہ تعلیم : ۱۴۰
۹۔مادہ قصّ: ۱۴۰
۱۰۔مادۂ فرض : ۱۴۱
تین عنصر: ۱۴۳
ا۔پہلا عنصر۔قرآن کس نے نازل کیا ہے: ۱۴۳
۲۔دوسرا۔عنصر قرآن کس پر نازل ہوا؟: ۱۴۸
تیسرا عنصر۔نزول قرآن کی کیفیت: ۱۵۱
الفاظ قرآن الٰہی ہونا: ۱۶۰
الف۔آیات تحدی : ۱۶۱
ب۔نزول قرآن کی مقام پر مختلف تعبیرات ۱۶۱
ج۔بعض اوصاف قرآن: ۱۶۲
د۔ تاریخ کی حوالے سے : ۱۶۲
قرآن عربی زبان میں نازل ہواہے: ۱۶۴
عربی زبان میں قرآن نازل ہونے کا مقصد : ۱۶۴
الفاظ غیر عربی قرآن میں دخیل ہے : ۱۶۹
پہلا گروہ: ۱۷۰
دوسرا گروہ میں: ۱۷۰
قرآن عربی میں نازل ہونے کی راز: ۱۷۱
الف۔مخالفین کی بہانے سے پہلے اقدام: ۱۷۲

www.Ketab.ir

ب۔ عرب والے اس کی قبول کرنے پر تیار کرنا: ۱۷۳
ج۔ مخالفین کی تہمت کو ردّ کرنا ہے: ۱۷۴
کیفیت نزول قرآن کی تفصیل: ۱۷۴
الف۔ قرآن کب نازل ہوا ؟ ۱۷۵
ب۔ قرآن دفعتا نازل ہوا ہے یا تدریجا : ۱۷۶
ج۔ نظریاتی ہم بستگی کا اثر : ۱۷۷
د۔ سوال وجواب: ۱۷۸
قرآن کریم کا تدریجی نزول کا مقصد وراز: ۱۸۳
توضیح قرآن کے تدریجی نزول کی حکمتیں : ۱۸۷
تدریج کی مثال: ۱۹۳
مقدار نزول: ۱۹۷
۱۔ آیات: ۱۹۸
۲۔ قصار سورتیں : ۱۹۸
۳۔ طوال سورتیں : ۱۹۸
۴۔ ایک آیت کامل: ۱۹۸
۵۔ ایک آیت کا کچھ حصہ: ۱۹۸
آخر میں دعاء: ۱۹۹
فہرست مضامین ۲۰۰

www.Ketab.ir